استاذ العلماء کی یادیں

تحریر: مولانا حافظ محمد یامین ظہور آباد، خانیوال

خانیوال کی عظیم الشان قدیمی مرکزی دینی درسگاہ مدرسہ غوثیہ جامع العلوم مرکزی جامع مسجد میں شیخ الحدیث والتفسیر استاذ الاساتذہ پابند شریعت، حلیم الطبع قبلہ وکعبہ حضور استاذ یم علامہ الحاج مفتی محمد اشفاق احمد صاحب قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ کے ظل عاطفت میں تحصیل علوم درس نظامی کے لئے قدم بوس ہوا۔

آپ (ﷺ) دیگر مصروفیات کے باوجود ادارہ ہذا کے تلامذہ رطلباء کو بہ تسلسل اسباقًا تدریس سے نوازتے رہے۔ اور اخلاقی تربیت کے ساتھ ساتھ بسا اوقات نماز با جماعت وسنتوں کی پابندی میں کاہلی پر سرزنش وعتاب بھی فرماتے۔ آپ ﷺ اور شفیق والدین کی دعاؤں شفقتوں، خصوصا پروردۂ علمی آغوش کرم حضور مفتی صاحب (ﷺ) جامع المعقول والمنقول حاوی فروع واصول استاذ العلماء حضور استاذیم علامہ محمد عبدالحمید چشتی صاحب دامت برکاتہم العالیہ و استاذ المناطقہ رئیس المدرسین استاذیم علامہ محمد بشیر احمد فردوسی صاحب کی بھرپور محنت وکاوش اور دعاؤں کے ثمرات سے 1988ء میں بندہ نے ساتھیوں سمیت الشہادۃ العالیہ (الجید) از تنظیم المدارس اور 1989ء میں فاضل عربی، ثانوی بورڈ ملتان سے پاس کیا۔ نیز آپ کا تالیف وتحریر کردہ ''دائمی اوقات اذان ونماز مع ضروری مسائل'' کی کتابت کی۔ آپ ﷺ سے نسبت مدرسہ معراج العلوم مرکزی جامع مسجد (اہلسنت) کچھ کھوہ درجہ حفظ قرآن پاک کلاس ورک (Class work) کے وقت سے تھی۔ دریں اثناء آپ اکثر مجھے حافظ محمد امین کے نام سے یاد فرماتے تھے۔

انتہائی باریک بینی سے شرعی مسائل پر عمل

آپ ﷺ کو وضو کرانے کا شرف مجھے بھی حاصل ہوا۔ میں مبتدی تھا، وضو کراتے ہوئے درمیان وضو میری انگلیوں کا کچھ حصہ پانی میں ڈالے جانے کی وجہ سے تر ہو گیا۔ آپ نے فرمایا: حافظ محمد امین! لوٹے کا پانی ضائع کر دے یہ ماء مستعمل ہو چکا ہے۔ کہ ماء مستعمل طاہر (پاک) ہوتا ہے مطہر (پاک کرنے والا) نہیں ہوتا۔ اب اس پانی سے وضو جائز نہیں دوسرا پانی ڈال کر لے آ۔ اس طرح پے در پے کی شرط ختم ہو جانے پر ابتداء سے دوبارہ وضو کرایا گیا۔

ایک بار نماز مغرب کی امامت ودعاء فرمانے کے بعد آپ ﷺ نے پیچھے دیکھا تو دو طلباء آپس میں باتیں کر رہے تھے۔ آپ خاموشی سے آئے دونوں کو سزا دی اور فرمایا کہ فرضوں کی ادائیگی کے فوراً بعد سنتیں ادا کر لینا چاہئیں کیونکہ تاخیر سے اجر وثواب میں کمی واقع ہو جاتی ہے۔ نماز ترک کرنا یا قضاء کرنا تو درکنار، سنتوں کے ادا کرنے میں بلاوجہ تاخیر ہونے کا بھی آپ کتنا خیال فرماتے تھے۔

دینی خدمات پر اظہار خوشی

مدرسہ تعلیم القرآن مرکزی جامع مسجد چک نمبر 81-82/10-R میں بندہ مدرس تھا۔ 1997ء میں جلسہ دستار فضیلت زیر صدارت پیر سید عبدالرزاق شاہ صاحب پیر سید محمد یعقوب علی شاہ صاحب منعقد ہوا۔ حضور استاذیم مفتی صاحب (ﷺ) تشریف لائے، فضیلت قرآن پاک پر آپ نے پر مغز ومدلل بیان فرمایا۔ دوران خطاب فرمایا: میں نے (حفظ قرآن ودرس نظامی سے

فارغ التحصیل طلباء کے) سینکڑوں جلسے دیکھے ہیں لیکن اس جلسہ کا منفرد منظر یہ ہے کہ قرآن پاک کی ناظرہ تعلیم سے فراغت پانے والے بچوں کی دستار بندی کرانا زندگی میں پہلی بار دیکھا ہے اور از حد خوشی ہوئی ہے۔ علاوہ ازیں اس سے کچھ عرصہ قبل حضور استاذیم مفتی صاحب ﷫ یہاں تشریف لائے۔ بعد از ملاقات میرے دو بچوں بشریٰ بی بی اور محمد سہیل وارث کو پیار کیا۔ اور فرط محبت میں ان کے ہاتھوں کا بوسہ لیا۔

تلامذہ سے آپ ﷫ کی پدری شفقت کا نمایاں عنصر

یوں تو آپ ﷫ بلا امتیاز ہر ایک سے شفقت و محبت فرماتے ہوئے دکھائی دیتے ہیں مگر ناچیز و بے نوا پر عطاء کہ میرے جواں سال ہر دلعزیز لیئق برادر مکرم ماسٹر محمد یٰسین (مرحوم) EST گورنمنٹ ماڈل ہائی سکول خانیوال کا وصال الی اللہ تعالیٰ ہوا۔ اس صدمہ جانکاہ جو والدین ہمشیرگان اور میرے لئے انتہائی رنج و غم کا باعث تھا، کے موقع پر آپ حضور سیدی استاذیم مفتی صاحب اور کثیر التعداد ساتھی احباب 16/9-R کچہ کھوہ تشریف لائے۔ امام مسجد مولوی محمد یوسف صاحب عرف میاں جی ﷫ کے بکریما اصرار پر ازراہ شفقت جنازہ کی امامت و دعاء آپ نے فرمائی۔ قدم رنجہ فرمانا ہی اعزاز تھا، لیکن آپ (﷫) کی نسبت سے میرے بھائی کی مغفرت کاملہ کا سامان ہو گیا۔ (انشاء اللہ تعالیٰ)

دینی و اخلاقی محاسن کے بحر بیکراں آپ ﷫ نے مدرسہ جامعہ انوار الابرار چونگی نمبر 14 ملتان کے بانی و مہتم استاذ العلماء استاذیم علامہ سید محمد عبداللہ شاہ صاحب بخاری (﷫) کے وصال مبارک کی خبر پاتے ہی ازروئے شفقت اپنی معیت میں مجھے ہم سفر بنا کر جنازہ میں شرکت فرمائی۔

آپ ﷫ کی حیات طیبہ رضائے الٰہی جل جلالہ و رسول کریم ﷺ کے حصول سے تعبیر ہے کہ آپ کے جنازہ مبارک و آخری دیدار پر انوار و تجلیات کی برسات اور عوام الناس کی گرویدگی کا یہ عالم کہ حد نگاہ تک ہزاروں عقیدت مندان کا بے پناہ رش دیدنی تھا۔ اور وہاں پر موجود اکثر لوگوں کا اظہار کہ آپ کے جنازہ مبارکہ میں شمولیت ہمارے لئے کفارۂ سیات اور بخشش کا سبب ہے۔

والدہ ماجدہ کے پہلو میں آپ (﷫) کا مزار یقیناً مرجع خلائق ہے اللہ تعالیٰ آپ کی تعلیمات اور مرقد اقدس سے ہمیں مزید استفادہ کی استطاعت نصیب فرمائے اور آپ ﷫ کے شفیق برادران، صاحبزادگان و شہزادگان کا سایہ تادیر قائم رکھے۔ (آمین)

بقیہ: سلام ذریعہ محبت

مسلمان جب اپنے مسلمان بھائی سے ملے اور مصافحہ کرے تو ان دونوں کے گناہ ایسے گرتے ہیں جیسے تیز آندھی کے دن خشک درخت کے پتے اور ان کے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔ اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔

المعجم الکبیر جلد 6 صفحہ 256 رقم الحدیث 6150

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور شہنشاہ حسینان عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو مسلمان اپنے بھائی سے مصافحہ کرے اور کسی کے دل میں دوسرے کے لئے عداوت نہ ہو تو ہاتھ جدا ہونے سے پہلے اللہ تعالیٰ ان دونوں کے گذشتہ گناہوں کو بخش دے گا اور وہ شخص اپنے بھائی کی طرف محبت کی نظر سے دیکھے ان کے دل یا سینے میں عداوت نہ ہو تو وہ نگاہ لوٹنے سے پہلے دونوں کے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔ (کنز العمال جلد 9 صفحہ 57 رقم الحدیث 35358، دار الکتب العلمیہ بیروت۔ لبنان)